بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ　　نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ　　وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ

لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ　　اِنَّ الدِّیۡنَ عِنۡدَ اللّٰہِ الۡاِسۡلَامُ

International Headquarters: RABWAH, PAKISTAN

National Headquarters: 2141 Leroy Place, N.W., Washington, D.C. 20008

The Ahmadiyya Movement in Islam Inc.

WEST COAST REGION
3336 MAYBELLE WAY
OAKLAND CA 94619
(415) 261-9481

اخبار احمدیہ نمبر ۸

جولائی ۱۹۷۹ء

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

جہاں اسلام کی ترقی کرنی ہو وہاں مسجد بنا دینی چاہیئے پھر خدا مسلمانوں کو خود کھینچ لاوے گا

"اس وقت ہماری جماعت کو مساجد کی بڑی ضرورت ہے۔ یہ خانۂ خدا ہوتا ہے جس گاؤں یا شہر میں ہماری جماعت کی مسجد قائم ہو گئی تو سمجھو کہ جماعت کی ترقی کی بنیاد پڑ گئی۔ اگر کوئی ایسا گاؤں ہو یا شہر جہاں مسلمان کم ہوں یا نہ ہوں اور وہاں اسلام کی ترقی کرنی ہو تو ایک مسجد بنا دینی چاہیئے پھر خدا خود مسلمانوں کو کھینچ لاوے گا لیکن شرط یہ ہے کہ قیام مسجد میں نیت بہ اخلاص ہو محض لِلّٰہ اسے کیا جاوے۔ نفسانی اغراض یا کسی شر کو ہرگز دخل نہ ہو تب خدا برکت دے گا۔

یہ ضروری نہیں ہے کہ مسجد مرصع اور پکی عمارت کی ہو بلکہ صرف زمین روک لینی چاہیئے اور وہاں مسجد کی حد بندی کر دینی چاہیئے اور بانس وغیرہ کا کوئی چھپر وغیرہ ڈال دو کہ بارش وغیرہ سے آرام ہو۔ خدا تعالیٰ تکلفات کو پسند نہیں کرتا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد چند کھجوروں کی شاخوں کی تھی اور اسی طرح چلی آئی۔ پھر حضرت عثمانؓ نے اس لئے کہ ان کو عمارت کا شوق تھا اپنے زمانہ میں اسے پختہ بنوایا۔ مجھے خیال آیا کرتا ہے کہ حضرت سلیمانؑ اور عثمانؓ کا قافیہ خوب ملتا ہے شاید اسی مناسبت سے اُن کو ان باتوں کا شوق تھا۔ غرضیکہ جماعت کی اپنی مسجد ہونی چاہیئے جس میں اپنی جماعت کا امام ہو اور وعظ وغیرہ کرے۔ اور جماعت کے لوگوں کو چاہیئے کہ سب مل کر اسی مسجد میں نماز با جماعت ادا کیا کریں۔ جماعت اور اتفاق میں بڑی برکت ہے۔ پراگندگی سے پھوٹ پیدا ہوتی ہے۔ اور یہ وقت ہے کہ اس وقت اتحاد اور اتفاق کو بہت ترقی دینی چاہیئے اور ادنیٰ ادنیٰ باتوں کو نظر انداز کر دینا چاہیئے جو کہ پھوٹ کا باعث ہوتی ہیں۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۱۱۹)

ربوہ ۱۲ وفا (جولائی)۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق اسلام آباد سے آمدہ ۱۱ جولائی کی اطلاع مظہر ہے:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو اپنی حفظ و امان میں ہر طرح خیر و عافیت سے رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت موسم سرد و گرما کے بعد لیبر یشر کی تکلیف دُور ہو جانے کے باعث بحمد اللہ اچھی ہے

احبابِ جماعت بالالتزام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے اور آپ کا بابرکت سایہ تا دیر [illegible] سلامت رکھے۔ آمین

خطبہ جمعہ

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۸ ہجرت ۱۳۵۸ ہش مطابق ۱۸ مئی ۱۹۷۹ء بمقام مکان صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب بلوری کیمبرج جہلم

اسلامی تعلیم محض ایک فلسفہ نہیں ہے بلکہ وہ انسانی زندگی میں ایک انقلاب پیدا کرتی ہے اس کا ہر حکم امن پیدا کرنے اور جھگڑوں کو مٹانے والا ہے

تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:-

اسلام کے معنے ہیں امن اور سلامتی۔ اور اسلام اس غرض سے آیا ہے کہ انسانوں میں امن کے حالات اور سلامتی کے حالات پیدا کرے۔ اس غرض کے لئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو ایک عظیم اُسوہ کی شکل میں دُنیا کی طرف مبعوث کیا گیا۔ اور اس غرض کے لئے سب سے پہلے اُمتِ محمدیہ میں

امن اور سلامتی کا ماحول

پیدا کیا گیا اور اس طرح پر اس اُمت کو نوعِ انسان کے لئے ایک نمونہ بنایا گیا۔ اسلام کہتا ہے کہ آپس میں محبت اور پیار کے ساتھ زندگی گزارو، سارے لڑائی جھگڑے ختم کر دو۔ زندگی کی تلخیاں مٹا ڈالو اور امن کو اور اخوت کی اور دوستی کی فضا پیدا کرو۔

اسلام نے سارے جھگڑوں کو مٹانے کا حکم بھی دیا اور سارے احکام ایسے اسلام نے دیئے ہیں جن کے نتیجہ میں کوئی جھگڑا نہ پیدا ہو سکتا ہے نہ قائم رہ سکتا ہے۔

ہمارے آپس کے باہمی بہت سے تعلقات ہیں۔ میاں بیوی کے تعلقات ہیں۔ ماں باپ کے تعلقات ہیں۔ بھائی بہنوں کے تعلقات ہیں۔ بہنوں بہنوں اور بھائیوں بھائیوں کے تعلقات ہیں۔ ہمسایوں کے تعلقات ہیں۔ قبیلے کے تعلقات ہیں۔ شہریوں کے جو ایک ہی ملک کے رہنے والے ہیں اُن کے آپس کے تعلقات ہیں۔ پھر

بین الاقوامی تعلقات

ہیں۔ ہر شعبۂ زندگی کے متعلق حکم یہ ہے کہ لڑنا نہیں، جھگڑے کی فضا پیدا نہیں کرنی۔ تمام معاملات کو پیار اور محبت کے ساتھ طے کرو۔ مگر محض فلسفہ اور وعظ اور نصیحت ہی نہیں اسلام۔ بلکہ اسلام ہماری زندگیوں میں عملاً ایک انقلابی تبدیلی پیدا کر کے مسلمان کی زندگی میں امن کے حالات پیدا کرتا ہے۔ ہر حکم جو دیا اسلام نے وہ امن پیدا کرتا ہے۔ وہ سلامتی پیدا کرنے والا ہے۔ وہ جھگڑوں کو دُور کرنے والا ہے۔ وہ فسادات کو مٹانے والا ہے۔

اس کی تفصیل لمبی ہے وسعتیں رکھنے والی ہے۔ اسلام کا ہر حکم جھگڑے دُور کرتا اور پیار کو پیدا کرتا ہے لیکن جتنا ہم تفصیل میں جائیں اور اس پر غور کریں، یہ حسین تعلیم، یہ نہایت ہی اچھی اور روشن تعلیم اُبھر کے ہمارے سامنے آتی ہے۔

آج میں نے مختصر خطبہ دینے کا ارادہ کیا تھا۔ پس بنیادی بات آپ کو جو یہاں بیٹھے ہیں اور آپ کے ذریعہ سے ساری جماعت کو بتانا چاہتا ہوں کہ اسلام نے سارے جھگڑے عملاً مٹا دیئے ہیں اور سارے احکام جھگڑے مٹانے والے دیئے اور پھر کہا ان پر عمل کرو، جھگڑے ختم ہو جائیں گے۔ جماعتِ احمدیہ کے ہر فرد کا یہ فرض ہے کہ وہ

اسلام کے احکام

پر عمل کرے اور ہر قسم کی تلخیوں کو اپنی زندگی اور اپنے ماحول سے مٹانے کی کوشش کرے۔ اللہ نے توفیق دی تو انشاء اللہ اس کی تفصیل کے بہت سے پہلو ہیں جو جماعت کے سامنے میں بعد میں رکھوں گا۔ اس وقت اسی پر اکتفا کرنا چاہتا ہوں کہ جھگڑوں کو آپ مٹا دیں۔ آئندہ میں بتاؤں گا جوں جوں مجھے توفیق ملتی رہی کہ یہ جو مختلف قسم کے تعلقات ہیں ان کو کس حسین ملاپ میں، بندھن میں جوڑا اور باندھا ہے۔ انسان کی عقل دنگ رہ جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا کرے کہ ہم دُنیا کے لئے اس

حسین اور امن والی تعلیم

کا نمونہ بنیں اور آپس کی ساری رنجشوں کو دُور کرنے والے بن جائیں اُسی کی توفیق سے۔

فضل عمر درس القرآن کلاس شروع ہو گئی

ربوہ ۱۰ جولائی۔ چودھویں فضل عمر درس القرآن کلاس کا افتتاح آج صبح ساڑھے سات بجے مسجد مبارک ربوہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر مکرم مرزا عبد الحق صاحب صوبائی امیر پنجاب نے کیا۔ اس کلاس میں ربوہ اور باہر سے آئے ہوئے ایک ہزار طلباء و طالبات شامل ہیں۔ افتتاحی تقریب کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جو مکرم مولوی [illegible] خان صاحب نے کی۔ مکرم عبد الحق صاحب نے افتتاحی تقریر میں قرآن کریم کا علم سیکھنے کی طرف خصوصی توجہ دلائی اور فرمایا کہ ہم خدا تعالیٰ کو قرآن کریم کے ذریعہ ہی پہچانتے ہیں اور اسی کے ذریعہ سے ہمیں مقصدِ حیات کا پتہ چلتا ہے۔ مکرم مرزا صاحب نے فرمایا کہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے خلفاء عظیم ترین عاشق قرآن تھے اور حق تو یہ ہے کہ خدا، رسولؐ اور قرآن کریم کا عشق لازم و ملزوم ہیں۔ آپ نے قرآن کریم کی تفسیر سیکھنے کی تلقین کی اور فرمایا کہ یہی سب علوم کا منبع ہے۔ سائنس کی جتنی کتب ہیں اور جتنے علوم ہیں وہ سب قرآن کے دو الفاظ ربّ اور العالمین کی تفسیر ہیں۔ اس سلسلے میں آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی تفسیر قرآن تفسیر کبیر کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ تیرہ سو سال میں ایسی تفسیر تحریر نہیں کی گئی۔ اس مؤثر خطاب کے بعد آپ نے دعا کے ساتھ کلاس کا افتتاح فرمایا۔

اس سے قبل درس القرآن کلاس کے منتظم اعلیٰ مکرم مولانا فضل الٰہی صاحب انوری نے کلاس کا مختصر تعارف کرواتے ہوئے بتایا کہ یہ کلاس جماعت میں تحریکِ قرآن کی اہم کڑی ہے اور گزشتہ تیرہ سال سے اس کا انعقاد براہِ راست حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی نگرانی میں نظارت اصلاح و ارشاد کے ماتحت ہو رہا ہے۔ آخر میں محترم مولانا عبد المالک خان صاحب منتظم تدریس و امتحانات نے مکرم مرزا عبد الحق صاحب کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے تشریف لا کر طلباء و طالبات کی حوصلہ افزائی فرمائی۔

مومن کی قربانی کبھی ضائع نہیں ہوتی

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:-

"جو اخلاص سے قربانی کرتا ہے اس کی قربانی ضائع نہیں ہوتی۔ زمین پھٹ سکتی ہے، آسمان مٹ سکتا ہے اور سورج مٹایا جا سکتا ہے مگر خدا کے بندہ کا خدا کیلئے ڈالا جانے والا دانہ کبھی ضائع نہیں جا سکتا، وہ ضرور نکلتا ہے خواہ اس دُنیا میں نکلے خواہ آخرت میں نکلے مومن کی قربانی کو کوئی ضائع نہیں کر سکتا۔"

اسی ضمن میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:-

"اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ مال بھی اس کا جنت بھی اس کی اور احسان اس کا یہ ہے کہ وہ کہتا ہے کہ جو مال میرا ہے اسے خرچ کر کے میری جنت کو ضرور خرید لو۔"

اللہ تعالیٰ کا فضل اور احسان ہے کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ جماعت احمدیہ کو مالی قربانیوں کی توفیق دے رہا ہے تاہم کام کی وسعت کے پیشِ نظر ابھی مزید قربانیوں کی ضرورت ہے اس لئے جماعت احمدیہ کے ہر فرد (مرد، عورتوں اور بچوں) کا فرض ہے کہ اسلام کو دنیا کے کناروں تک پہنچانے کے لئے تحریک جدید کی مالی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں تا اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ وکیل المال اوّل تحریک جدید

احبابِ جماعت کی خدمت میں جو سوالنامہ ماہ مئی میں ارسال کیا گیا تھا۔ ان کے جوابات بعض احباب نے ابھی تک خاکسار کو ارسال نہیں کئے ایسے احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنے سوالنامہ کے جوابات جلد ارسال فرما دیں۔

عطاء اللہ کلیم